اسلامی بنک کاری: ایک اہم پیش رفت

میاں محمد اکرم

'اسلامی بنک' بنگلہ دیش کا قیام ۱۹۸۳ء میں عمل میں لایا گیا۔ اس بنک کو جنوب مشرقی ایشیا میں پہلا اسلامی بنک ہونے کا شرف حاصل ہے۔ بنگلہ دیش میں نجی شعبے میں سب سے زیادہ شاخوں پر مشتمل سب سے بڑا نیٹ ورک ہے جو اسلامی شریعت کے تقاضوں کے مطابق بنک کاری کر رہا ہے۔ یہ بنگلہ دیش کی سماجی و معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

اسلامی بنک بنگلہ دیش کے قیام کے بنیادی مقاصد میں غیر سودی بنک کاری کا فروغ، قرض کے بجاے شراکت پر مبنی بنک کاری کا آغاز، اسلامی شریعت کے مطابق سرمایہ کاری، نفع و نقصان میں شراکت کی بنیاد پر لوگوں سے امانتوں کی وصولی، فلاحی مقصد کے پیش نظر بنک کاری کا نظام، غریب، بے کس اور کم آمدنی والے لوگوں کی حالت میں تبدیلی لانا، انسانی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع کی فراہمی، کم ترقی یافتہ علاقوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے ملکی ترقی میں حصہ لینا اور اسلامی معاشی نظام کے قیام کے لیے جدوجہد میں اپنا حصہ شامل کرنا ہیں۔

ان مقاصد کے حصول کے لیے اسلامی بنک اپنے کھاتہ داروں کو مختلف قسم کے ڈیپازٹ اکاؤنٹ پیش کرتا ہے جہاں لوگ اپنی امانتیں جمع کروا سکتے ہیں۔ بنک جمع شدہ رقوم کو سرمایہ کاری کے لیے استعمال کرتا ہے۔ زرمبادلہ کے کاروبار میں حصہ لینے کے علاوہ بنک کاری سے متعلقہ دوسری خدمات بھی بہم پہنچاتا ہے۔ مزید برآں 'اسلامی بنک فاؤنڈیشن' کے ذریعے فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لیتا ہے۔ بنک عوام الناس کو سود کی لعنت اور سود کے شکنجے سے بچانے اور انھیں اپنے لیے اور اپنے وطن عزیز کے لیے بچت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر درج ذیل اقسام کے اکاؤنٹس میں اپنی بچتیں جمع کروا سکتے ہیں: ○ الودیعہ کرنٹ اکاؤنٹ ○ مضاربہ بچت اکاؤنٹ ○ مضاربہ ٹرم ڈیپازٹ اکاؤنٹ ○ مضاربہ اسپیشل نوٹس اکاؤنٹ ○ مضاربہ حج بچت اکاؤنٹ ○ مضاربہ اسپیشل سیونگ (پنشن) اکاؤنٹ ○ مضاربہ سیونگ بانڈ اسکیم ○ مضاربہ زرمبادلہ ڈیپازٹ (بچت) اکاؤنٹ ○ مضاربہ مہر بچت اکاؤنٹ ○ مضاربہ ماہانہ منافع ڈیپازٹ اکاؤنٹ ○ مضاربہ وقف کیش ڈیپازٹ اکاؤنٹ۔

ان کھاتوں میں سے الودیعہ کرنٹ اکاؤنٹ پر کوئی منافع نہیں دیا جاتا' جب کہ بقیہ اقسام کے کھاتوں پر کُل منافع کا ۶۵ فی صد کھاتہ داروں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

مضاربہ حج بچت کھاتہ کا مقصد ایسے لوگوں کو سہولت بہم پہنچانا ہے جو حج کرنے کی غرض سے اپنی بچتیں جمع کرنا چاہتے ہیں۔

مضاربہ بچت بانڈ اسکیم میں سرمایہ کاری پانچ یا آٹھ سال کے لیے کی جا سکتی ہے۔ مضاربہ پنشن اکاؤنٹ میں کھاتہ دار ہر ماہ اپنی تھوڑی تھوڑی بچتیں جمع کروا سکتے ہیں اور ایک مدتِ مقررہ کے بعد اس پر منافع حاصل کر سکتے ہیں یا ایک خاص عرصہ تک ماہانہ آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔

مضاربہ ماہانہ منافع ڈیپازٹ اسکیم میں کھاتے دار اپنی رقم جمع کروانے کے ۳۰ دن کے بعد منافع حاصل کرتا ہے' اس منافع کو بنک کے مالی سال کے اختتام پر کُل منافع میں جمع وتفریق (adjust) کرلیا جاتا ہے۔

مضاربہ مہر بچت اسکیم (MMSS) کا مقصد خواتین کے حقوق کا تحفظ اور ان لوگوں کے لیے مواقع کی فراہمی ہے جو اپنی بیویوں کا حق مہر یک مشت ادا نہیں کر سکتے۔ ایسے افراد ۵ یا ۱۰ سال کے لیے اپنی تھوڑی تھوڑی بچت بنک میں جمع کرواتے رہتے ہیں اور مدت کے اختتام پر رقم مع منافع ان کو مل جاتی ہے۔

مضاربہ وقف کیش ڈیپازٹ اکاؤنٹ (MWCDA) کا مقصد ان صاحبِ حیثیت لوگوں کو سہولت بہم پہنچانا ہے جو اپنی دولت میں سے ضرورت مند لوگوں پر خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ بنک اس اکاؤنٹ کے ذریعے وقف کے اسلامی تصور کو بھی فروغ دے کر ملک کے اندر مختلف مذہبی' تعلیمی اور سماجی خدمات کی فراہمی کے لیے لوگوں کو ترغیب دینا چاہتا ہے۔ اس قسم کے اکاؤنٹ پر منافع کی شرح زیادہ رکھی جاتی ہے اور صاحبِ خیر حضرات کی ہدایات کے مطابق ان رقوم کو انسانی بھلائی کی خاطر استعمال کیا جاتا ہے۔

اہداف، مقاصد اور طریق کار

اسلامی بنک اپنے کھاتہ داروں سے وصول شدہ رقوم کو سرمایہ کاری کے لیے استعمال کرتا ہے جس کے اہداف' مقاصد اور طریق کار درج ذیل ہے:

رقوم کو اسلامی شریعت کے عین مطابق سرمایہ کاری کے لیے استعمال کرنا' مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری' بنک سرمایہ کاری کے ذریعے اپنے اور اپنے سرمایہ کار شرکا کے حقوق و فرائض پر گہری نظر رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لیے پیشہ ورانہ انداز میں سرمایہ کاری کی تجاویز کی منظوری دیتا ہے اور منصوبوں کی مسلسل نگرانی کرتا ہے۔ سرمایہ کاری کرتے ہوئے ملک کی سماجی و معاشی ضروریات کو پیشِ نظر رکھتا ہے۔ بنک شراکتی سرمایہ کاری کے ذریعے کاروبار کو فروغ دیتا ہے۔ اسی طرح غربت کے خاتمے اور ملک میں روزگار کے زیادہ مواقع کی فراہمی بھی بنک

کے مقاصد میں شامل ہے۔ نقد سرمایہ کاری کے بجائے بنک اشیا وغیرہ کی صورت میں سرمایہ فراہم کرتا ہے۔

بنک سرمایہ کاری کے لیے اسلامی شریعت کے مطابق درج ذیل بنیادوں پر سرمایہ فراہم کرتا ہے:

○ **بیع مرابحہ:** اس طریقے کے مطابق بنک اور خریدار کے درمیان معاہدہ طے پاتا ہے اور وہ ان حلال اشیا اور اثاثوں کو خرید کر بیچتا ہے جس کی اجازت ملکی قانون کے اندر موجود ہے۔ شے کی فروخت اصل قیمت جمع منافع کے اصول پر ہوتی ہے۔ خریدار شے کی قیمت یک مشت یا قسط وار مستقبل میں ادا کرتا ہے۔

○ **بیع مؤجل:** خریدار بنک سے کوئی شے (مثلاً مشینری) خریدتا ہے۔ شے کی قیمت قسط وار یا یک مشت مستقبل میں ادا کرتا ہے (یہ بیع مرابحہ سے یوں مختلف ہے کہ مؤجل کی صورت میں شے کی قیمتِ خرید کا ظاہر کرنا شرط نہیں ہے)۔

○ **بیع سَلَم:** اس صورت میں خریدار کسی خاص شے (مصنوعات، مشینری وغیرہ) کی قیمت ایڈوانس جمع کرواتا ہے اور وہ مخصوص شے مستقبل میں خریدار کو بنک فراہم کرتا ہے۔

○ **مشارکۃ:** یہ بنک اور سرمایہ کار (bank client) کے درمیان ایسا معاہدہ ہوتا ہے جس میں بنک اور فریق ثانی (ایک فرد، افراد کا مجموعہ یا ادارہ) سرمایہ فراہم کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ کاروبار کو منظم کرتے ہیں۔ کاروبار سے ہونے والا اصل منافع فریقین میں پہلے سے طے شدہ نسبتوں سے باہم تقسیم کر لیا جاتا ہے۔ نقصان کی صورت میں فریقین کو اپنے سرمایوں کی نسبت سے نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔

○ **مضاربۃ:** یہ منافع میں شرکت کا معاہدہ ہوتا ہے جس میں ایک فریق (بنک) سرمایہ فراہم کرتا ہے اور فریق ثانی محنت و مہارت فراہم کرتا ہے اور کاروبار کو منظم کرتا ہے۔ پہلے سے طے شدہ نسبتوں سے کاروبار میں ہونے والے اصل منافع کو باہم تقسیم کر لیا جاتا ہے، جب کہ نقصان کی صورت میں تمام کا تمام مالی نقصان فریق اوّل (بنک) کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

○ **شرکت مِلک کے تحت کرایے پر خریداری کا معاہدہ:** یہ معاہدہ تین مختلف معاہدوں پر مبنی ہوتا ہے، یعنی شراکت، اجارہ اور خرید و فروخت۔ اس معاہدے کے مطابق فریقین (دو یا دو سے زائد) مل کر شراکتی سرمایہ فراہم کرتے ہیں اور کوئی اثاثہ (مثلاً مشین وغیرہ) خریدتے ہیں۔ اس کو کرایے پر دے کر فریقین معاہدے کے مطابق نفع میں شریک ہوتے ہیں اور نقصان کی صورت میں اپنے سرمایوں کی نسبت سے اسے برداشت کرتے ہیں۔

سرمایہ کاری کے ضمن میں جو بات اہم ہے وہ یہ کہ صرف منافع کمانا ہی بنک کا مقصدِ وحید نہیں ہے بلکہ سماجی بھلائی اور روزگار کے مواقع کی فراہمی بھی اس کے پیش نظر ہے۔ سرمایہ کاری کرتے ہوئے کاروبار کے حجم،

کاروباری شعبہ، علاقہ، معاشی مقاصد اور سیکورٹی کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔

بنک کی کارکردگی

اسلامی بنک بنگلہ دیش ۱۹۸۵ء میں ڈھاکہ اسٹاک ایکسچینج اور ۱۹۹۶ء میں چٹاگانگ اسٹاک ایکسچینج میں لسٹ ہوا۔ ۲۰۰۱ء سے ڈھاکہ اسٹاک ایکسچینج نے اسلامی بنک کو اس کی کارکردگی کی بنا پر ۲۰ بلیو چپس کمپنیوں اور چٹاگانگ ایکسچینج نے اسے ۲۰۰۰ء سے ۳۰ بلیو چپس کمپنیوں میں شمار کیا ہے۔ نیویارک کے معروف میگزین گلوبل فنانس (Global Finance) نے اسلامی بنک بنگلہ دیش کو ۱۹۹۹ء، ۲۰۰۰ء اور ۲۰۰۴ء کے لیے بنگلہ دیش کا بہترین بنک قرار دیا ہے۔ علاوہ ازیں اسلامی بنک نے گذشتہ ۲۳ سالوں میں بنگلہ دیش کے تمام بنکوں سے زیادہ انکم ٹیکس حکومتی خزانے میں جمع کروایا ہے جو کہ ۴۰۰۰ ملین ٹکہ (۴ کروڑ امریکی ڈالر) کے برابر ہے۔

۲۰۰۵ء تک بنک کی شاخوں کی تعداد ۱۶۹ تک پہنچ چکی ہے، جب کہ ۲۰۰۴ء میں یہ تعداد ۱۵۱ تھی۔ بنک کا ہدف ہر تھانے کی سطح پر ایک شاخ (branch) قائم کرنا ہے، جب کہ ۲۰۰۶ء میں مزید ۲۵ شاخیں قائم کی جائیں گی۔ اسی طرح اس سال دو شاخیں بیرون ملک قائم کی جائیں گی۔ بنک کی تمام شاخوں کو کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے، جب کہ ۳۷ برانچیں آن لائن خدمات بھی فراہم کر رہی ہیں۔ ہدف یہ ہے کہ تمام شاخوں کو جلد از جلد آن لائن کر دیا جائے۔

بنک کا ادا شدہ سرمایہ ۲۷۸۴.۶۴ ملین ٹکہ (۴۰ ملین ڈالر) ہے اور منظور شدہ سرمایہ ۵۰۰۰ ملین ٹکہ (۷۳ ملین ڈالر) ہے، جب کہ بنک کے حصہ داران (share holders) کی تعداد ۱۶ ہزار ہے۔ ۰۴-۲۰۰۳ء میں بنک نے اپنے حصہ داران کو ۲۰ فی صد کی شرح سے منافع تقسیم کیا، جب کہ بورڈ نے سال ۲۰۰۵ء کے لیے منافع کی شرح ۲۵ فی صد طے کی ہے۔

۲۰۰۵ء تک بنک کھاتوں میں جمع ہونے والی رقوم ۱۰۸,۲۶۱ ملین ٹکہ (۱۵۷۰ ملین ڈالر) ہیں، جب کہ کھاتہ داروں کی تعداد ۳۰ لاکھ تھی، جب کہ ۲۳ اپریل ۲۰۰۶ء تک کھاتہ داروں کی تعداد ۳۳ لاکھ ۴۱ ہزار اور جمع شدہ رقوم ۱۱۱,۶۰۲ ملین ٹکہ ہو چکی ہیں، جب کہ گذشتہ پانچ سالوں میں جمع شدہ رقوم میں ۲۸ فی صد اضافہ ہوا ہے۔

۲۰۰۵ء میں بنک نے ۱۰۲,۱۴۵ ملین ٹکہ کی سرمایہ کاری اور ۲۳ اپریل ۲۰۰۶ء تک سرمایہ ۱۱۰,۵۷۹ ملین ہو چکی ہے۔ سرمایہ کاری کرنے والے کھاتہ داروں کی تعداد ۵ لاکھ ہے جس میں گذشتہ پانچ سالوں میں ۲۹ فی صد اضافہ ہوا ہے، جب کہ بنک نے سرمایہ کاری کے ذریعے ۳ لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ سرمایہ کاری کا ۴۵ فی صد صنعتی شعبے میں، ۳۹ فی صد تجارتی شعبے میں، ۸ فی صد تعمیرات، ۳ فی صد تحتی ڈھانچا (infra structure)، ۲ فی صد زراعت اور بقیہ ۳ فی صد سرمایہ کاری دیہی ترقی (rural developmen)، چھوٹے

پیمانے کی صنعتوں، طبی شعبہ، اشیاے صارفین، دودھ اور مرغبانی کے شعبوں میں ہوئی ہے۔

۲۰۰۵ء کے اختتام پر گارمنٹس سیکٹر کے ۲۱۹، ٹیکسٹائل کے ۱۳۶، زرعی شعبہ کے ۵۷، اسٹیل اور انجینیرنگ کے ۵۴، پرنٹنگ کے ۲۸ اور دیگر شعبوں کو ملا کر ۸۲۱ منصوبوں میں سرمایہ کاری کی گئی۔ دیہی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے بنک نے ۱۹۹۵ء میں "رورل ڈویلپمنٹ اسکیم" شروع کی، جس کا مقصد چھوٹے پیمانے پر سرمایہ کاری کی فراہمی کے ذریعے دیہات کے لوگوں کو کام اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور ان کی آمدنیوں میں اضافے کے ذریعے غربت کا خاتمہ تھا۔ اس اسکیم میں رقوم کی واپسی کی شرح ۹۹ فی صد ہے۔ اگلے دو سالوں میں اس اسکیم کے تحت سرگرمیوں میں دگنا اضافے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

درآمدی و برآمدی کاروبار کے لحاظ سے اسلامی بنک ملک کا تیسرا بڑا اور بیرون ملک کے ترسیلات کے حوالے سے دوسرا بڑا بنک ہے۔ اس مقصد کے لیے بنک نے ۲۷ ملکوں میں ۲۳۵ بنکوں اور زرمبادلہ کے اداروں سے ۸۵۰ معاملات طے کیے ہیں۔ ۲۰۰۵ء میں گذشتہ سال کی نسبت ۳۱ فی صد اضافے کے ساتھ بنک کا زرمبادلہ کا کاروبار ۲۱۳۹ ملین ڈالر کا رہا۔

اسلامی بنک بنگلہ دیش کی ایک انفرادیت یہ ہے کہ بنک کی سرگرمیوں کا رخ معاشرتی فلاح و بہبود کی طرف ہے۔ معاشرتی فلاح و بہبود، غریبوں اور ضرورت مند لوگوں کو مالی امداد کی فراہمی کے لیے 'اسلامی بنک فاؤنڈیشن' کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس فاؤنڈیشن کا مقصد پس ماندہ لوگوں کی ترقی، عام لوگوں کو تعلیمی سہولتوں کی فراہمی دیہی اور شہری علاقوں میں محروم لوگوں کے لیے صحت کی سہولتوں کی فراہمی، انسانی ذرائع کی ترقی، ادب اور فن وثقافت کی صحت مندانہ ترویج، سائنس وٹکنالوجی، کھیلوں، تحقیق اور اسلامی تعلیمات کا فروغ ہے۔ پورے بنگلہ دیش میں اس مقصد کے لیے فاؤنڈیشن کی سرگرمیاں جاری ہیں۔

پانچ جدید 'اسلامی بنک ہسپتال' اور چار 'اسلامی بنک کمیونٹی ہسپتال' قائم کیے گئے ہیں۔ اسلامی بنک انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کے نام سے پانچ پیشہ ورانہ ادارے، نفسیاتی وجسمانی معذوری کی بحالی کا ادارہ، آفات سے متاثرہ خواتین کی بحالی کا ادارہ، 'اسلامی بنک انٹرنیشنل اسکول اینڈ کالج'، 'اسلامی بنک میڈیکل کالج'، پانچ سروس سنٹر کے علاوہ غریب اور ذہین طلبا کے لیے وظائف، طبی مقاصد کے لیے مالی امداد اور ضرورت مند لوگوں کی بچیوں کی شادی کے لیے امداد فراہم کی جارہی ہے۔ اس طرح اسلامی بنک بنگلہ دیش نہ صرف ملکی ترقی میں بھرپور حصہ لے رہا ہے، بلکہ سماجی و معاشرتی سطح پر خدمت عامہ کے لیے بھرپور جدوجہد کر رہا ہے۔ دن رات کی محنت شاقہ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ (جناب عبدالرقیب، ایگزیکٹو صدر، اسلامی بنک بنگلہ دیش کی تحریر سے ماخوذ)